اتوار 7 مارچ، 2021

مضمون۔ انسان

سنہری متن: 1 کرنتھیوں 15 باب 57 آیت

''خدا کا شکر ہے جو ہم کو فتح بخشتا ہے۔''

جوابی مطالعہ: 2 کرنتھیوں 4 باب 8، 9 آیات

رومیوں 8 باب 31، 35، 37 تا 39 آیات

8۔ ہم ہر طرف سے مصیبت تو اٹھاتے ہیں لیکن لاچار نہیں ہوتے۔ حیران تو ہوتے ہیں مگر نا امید نہیں ہوتے۔

9۔ ستائے تو جاتے ہیں مگر اکیلے نہیں چھوڑے جاتے۔ گرائے تو جاتے ہیں لیکن ہلاک نہیں ہوتے۔

31۔ پس ہم اِن باتوں کی بابت کیا کہیں؟ اگر خدا ہماری طرف ہے تو کون ہمارا مخالف ہے؟

35۔ کون ہم کو مسیح کی محبت سے جدا کرے گا؟ مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال نہ ننگا پن یا خطرہ یا تلوار؟

37۔ مگر اُن سب حالتوں میں اُس کے وسیلہ سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کے غلبہ حاصل ہوتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

38۔ کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ خدا کی محبت جو ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہے اُس سے ہم کو نہ موت جدا کر سکے گی نہ زندگی۔

39۔ نہ فرشتے نہ حکومتیں۔ نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں۔ نہ قدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ امثال 11 باب 3 (تا:)

3۔ راستبازوں کی راستی اُن کی راہنما ہو گی۔

2۔ فلپیوں 2 باب 14، 15 آیات

14۔ سب کام شکایت اور تکرار کے بغیر کیا کرو۔

15۔ تاکہ تم بے عیب اور بھولے ہو کر ٹیڑے اور کج رو لوگوں میں خدا کے بے نقص فرزند بنے رہو۔ جن کے درمیان تم دنیا میں چراغوں کی طرح دکھائی دیتے ہو۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ فلپیوں 4 باب 11 (کیونکہ) تا 13 آیات

11۔۔۔۔ کیونکہ میں نے یہ سیکھا ہے کہ جس حالت میں ہوں اُس میں راضی رہوں۔

12۔ میں پست ہونا بھی جانتا ہوں اور بڑھنا بھی جانتا ہوں۔ ہر ایک بات اور سب حالتوں میں میں نے سیر ہونا بھوکا رہنا اور بڑھنا گھٹنا سیکھا ہے۔

13۔ جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں میں سب کچھ کر سکتا ہوں۔

4۔ پیدائش 37 باب 2 (یوسف) (تا:)، 3، 4، 24 (تا:)، 28 (تا:) آیات

2۔ یوسف سترہ برس کی عمر میں اپنے بھائیوں کے ساتھ بھیڑ بکریاں چرایا کرتا تھا۔

3۔ اور اسرائیل یوسف کو اپنے سب بیٹوں سے زیادہ پیار کرتا تھا کیونکہ وہ اُس کے بڑھاپے کا بیٹا تھا اور اُس نے اُسے ایک بُوقلمون قبا بھی بنوا دی۔

4۔ اور اُس کے بھائیوں نے دیکھا کہ اُن کا باپ اُس کے سب بھائیوں سے زیادہ اُسی کو پیار کرتا ہے۔ سو وہ اُس سے بُغض رکھنے لگے اور ٹھیک طور پر بات بھی نہیں کرتے تھے۔

24۔ اور اُنہوں نے اُسے اٹھا کر گڑھے میں ڈال دیا۔

28۔ پھر وہ مدیانی سوداگر اُدھر سے گزرے۔ تب اُنہوں نے یوسف کو کھینچ کر گڑھے سے باہر نکالا اور اُسے اسمٰعیلیوں کے ہاتھوں بیس روپے کو بیچ دیا۔

5۔ پیدائش 39 باب 1، 3، 7، 8 (تا پہلا)، 12، 19 (جب) تا 20 (تا دوسرا)، 21، 22 آیات

1۔اور یوسف کو مصر میں لائے اور فوطیفار مصری نے جو فرعون کا ایک حاکم اور جلوداروں کا سردار تھا اُس کو اسمٰعیلیوں کے ہاتھ سے جو اُسے وہاں لے گئے تھے خرید لیا۔

3۔اور اُس کے آقا نے دیکھا کہ خداوند اُس کے ساتھ ہے اور جس کام کو وہ ہاتھ لگاتا ہے خداوند اُس میں اُسے اقبالمند کرتا ہے۔

7۔اِن باتوں کے بعد ایسا ہوا کہ اُس کے آقا کی بیوی کی آنکھ یوسف پر لگی اور اُس نے اُس سے کہا کہ میرے ساتھ ہم بستر ہو۔

8۔ لیکن اُس نے انکار کیا۔

12۔تب اُس عورت نے اُس کا پیراہن پکڑ کر کہا میرے ساتھ ہم بستر ہو۔ وہ اپنا پیراہن اُس کے ہاتھ میں چھوڑ کر بھاگ گیا۔

19۔۔۔جب اُس کے آقا نے اپنی بیوی کی وہ باتیں جو اُس نے اُس سے کہیں سُن لیں کہ تیرے غلام نے مجھ سے ایسا ایسا کیا تو اُس کا غضب بھڑکا۔

20۔اور یوسف کے آقا نے اُس کو لے کر اُسے قید خانہ میں ڈال دیا۔

21۔ لیکن خداوند یوسف کے ساتھ تھا۔ اُس نے اُس پر رحم کیا اور قید خانہ کے داروغہ کی نظر میں اُسے مقبول بنایا۔

22۔اور قید خانہ کے داروغہ نے سب قیدیوں کو جو قید میں تھے یوسف کے ہاتھ میں سونپا اور جو کچھ وہ کرتے اُسی کے حکم سے کرتے تھے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ پیدائش 41 باب 1 (تا:)، 14 (تا:)، 15، 16، 28 تا 30 (تا پہلا)، 33، 37 تا 40 آیات

1۔ پورے دو برس کے بعد فرعون نے خواب دیکھا۔

14۔ تب فرعون نے یوسف کو بلوا بھیجا۔ سو انہوں نے جلد اُسے قید خانہ سے باہر نکالا۔

15۔ فرعون نے یوسف سے کہا میں نے ایک خواب دیکھا ہے جس کی تعبیر کوئی نہیں کر سکتا اور مجھ سے تیرے بارے میں کہتے ہیں کہ تُو خواب کو سن کر اُس کی تعبیر کرتا ہے؟

16۔ یوسف نے فرعون کو جواب دیا کہ میں کچھ نہیں جانتا۔ خدا ہی فرعون کو سلامتی بخش جواب دے گا۔

28۔ یہ وہی بات ہے جو میں فرعون سے کہہ چکا ہوں کہ جو کچھ خدا کرنے کو ہے اُسے اُس نے فرعون پر ظاہر کیا ہے۔

29۔ دیکھ! سارے ملک مصر میں سات برس تو پیداوارِ کثیر کے ہوں گے۔

30۔ اُن کے بعد سات برس کال کے آئیں گے۔

33۔ اِس لئے فرعون کو چاہیئے کہ ایک دانشور اور عقلمند آدمی کو تلاش کر لے اور اُسے ملکِ مصر پر مختار بنائے۔

37۔ یہ بات فرعون اور اُس کے سب خادموں کو پسند آئی۔

38۔ سو فرعون نے اپنے سب خادموں سے کہا کیا ہم کو ایسا آدمی جیسا یہ ہے جس میں خدا کی روح ہے مل سکتا ہے؟

39۔ اور فرعون نے یوسف سے کہا چونکہ خدا نے تجھے سب کچھ سمجھا دیا ہے اِس لئے تیری مانند دانشور اور عقلمند کوئی نہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

40۔ سو تُو میرے گھر کا مختار ہو گا اور میری ساری رعایا تیرے حکم پر چلے گی۔ فقط تخت کا مالک ہونے کے سبب سے میں بزرگ تر ہوں گا۔

7۔ پیدائش 42 باب 3، 7 (تا پہلا) آیات

3۔ سو یوسف کے دس بھائی غلہ مول لینے کو مصر میں آئے۔

7۔ یوسف نے اپنے بھائیوں کو دیکھا۔

8۔ پیدائش 45 باب 4، 5 آیات

4۔ اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا ذرا نزدیک آ جاؤ اور وہ نزدیک آئے۔ تب اُس نے کہا میں تمہارا بھائی یوسف ہوں۔ جس کو تم نے بیچ کر مصر پہنچوایا۔

5۔ اور اِس بات سے کہ تم نے مجھے بیچ کر مصر پہنچوایا نہ تو غمگین ہو اور نہ اپنے اپنے دل میں پریشان ہو کیونکہ خدا نے جانوں کو بچانے کے لئے مجھے تم سے آگے بھیجا۔

9۔ 1 پطرس 2 باب 19 تا 23 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

19۔ کیونکہ اگر کوئی خدا کے خیال سے بے انصافی کے باعث دُکھ اٹھا کر تکلیفوں کی برداشت کرے تو یہ پسندیدہ ہے۔

20۔اس لئے کہ اگر تم نے گناہ کر کے مکے کھائے اور صبر کیا تو کون سا فخر ہے؟ہاں اگر نیکی کر کے دُکھ پاتے اور صبر کرتے ہو تو یہ خدا کے نزدیک پسندیدہ ہے۔

21۔اور تم اِسی کے لئے بلائے گئے ہو کیونکہ مسیح بھی تمہارے واسطے دُکھ اٹھا کر تمہیں ایک نمونہ دے گیا ہے تاکہ اُس کے نقشِ قدم پر چلو۔

22۔نہ اُس نے گناہ کیا اور نہ اُس کے منہ سے مکر کی کوئی بات نکلی۔

23۔نہ وہ گالیاں کھا کر گالی دیتا تھا اور نہ دُکھ پا کر کسی کو دھمکاتا تھا بلکہ اپنے آپ کو سچے انصاف کرنے والے کے سپرد کرتا تھا۔

10۔ فلپیوں 2 باب 12، 13 آیات

12۔پس اے میرے عزیزو! جس طرح تم ہمیشہ سے فرمانبرداری کرتے آئے ہو اُسی طرح اب بھی نہ صرف میری حاضری میں بلکہ اِس سے بہت زیادہ میری غیر حاضری میں ڈرتے اور کانپتے ہوئے اپنی نجات کے کام کئے جاؤ۔

13۔ کیونکہ جو تم میں نیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک ارادہ کو انجام دینے کے لئے پیدا کرتا ہے وہ خدا ہے۔

11۔ رومیوں 8 باب 28 آیت

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

28۔اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لئے جو خدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے۔

سائنس اور صحت

1۔ 115:15۔16

انسان: خدا کا روحانی خیال، انفرادی، کامل، ابدی۔

2۔ 258:13۔15، 19۔24

اس کی وسعت اور لامحدود بنیادوں سے اونچی سے اونچی پرواز کو بڑھاتے ہوئے خدا انسان میں لامحدود خیال کو ہمیشہ ظاہر کرتا ہے۔

لامحدود اصول کی عکاسی لامحدود خیال اور روحانی انفرادیت کے وسیلہ ہوتی ہے، لیکن وہ مادہ جو نام نہاد حواس ہیں انہیں یا اصل یا اس کے خیال سے بالکل آگاہی نہیں ہے۔ انسانی قابلیتیں اس تناسب سے بڑھائی یا کامل کی جاتی ہیں جس سے انسان خدا اور انسان سے متعلق حقیقی نظریہ حاصل کرتا ہے۔

3۔ 307:25(دی)۔30

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

الٰہی فہم بشر کی جان ہے، اور انسان کو سب چیزوں پر حاکمیت عطا کرتا ہے۔ انسان کو مادیت کی بنیاد پر خلق نہیں کیا گیا اور نہ اسے مادی قوانین کی پاسداری کا حکم دیا گیا جو روح نے کبھی نہیں بنائے؛ اس کا صوبہ روحانی قوانین، فہم کے بلند آئین میں ہے۔

4۔ 32-24:90

کسی شخص کا خود یہ قبول کرنا کہ انسان خدا کی اپنی شبیہ ہے انسان کو لامحدود خیال پر حکمرانی کرنے کے لئے آزاد کرتا ہے۔ یہ راسخ عقیدہ موت کے لئے دروازہ بند کرتا ہے اور لافانیت کی جانب اِسے وسیع کھول دیتا ہے۔ آخر کار روح کی سمجھ اور پہچان ضرور ہونی چاہئے اور ہم الٰہی اصول کے ادراک کے وسیلہ ہستی کے بھیدوں کو سُلجھانے میں ہمارے وقت کو بہتر فروغ دیں گے۔ فی الحال ہم یہ نہیں جانتے کہ انسان کیا ہے مگر ہم یقیناً تب یہ جان پائیں گے جب انسان خدا کی عکاسی کرتا ہے۔

5۔ 19-11:228

انسان کی غلامی جائز نہیں ہے۔ یہ تب ختم ہو گی جب وہ انسان اپنی آزادی کی وراثت اور مادی حواس پر خداداد سلطنت میں شامل ہو گا۔ بشر ایک دن قادر مطلق خدا کے نام میں اپنی آزادی کا دعویٰ کریں گے۔ پھر وہ اپنے جسموں کو الٰہی سائنس کی فہم کے وسیلہ قابو کریں گے۔ اپنے موجودہ عقائد کو چھوڑتے ہوئے وہ ہم آہنگی کو بطور روحانی حقیقت اور مخالفت کو بطور مادی غیر واقیعت سمجھیں گے۔

6۔ 16-9:262

ہم فانی عقیدے کی کھائیوں میں غوطہ لگانے سے خدا کی تخلیق کے معیار اور فطرت کو نہیں ناپ سکتے۔ ہمیں مادے میں سچائی اور زندگی کو تلاش کرنے کے لئے ہمارے کمزور اضطراب کو الٹانا چاہئے، اور مادی حواس کی

شہادت سے اونچا، فانی خیال سے خدا کے لافانی خیال تک اونچا اٹھنا چاہئے۔ یہ واضح تر اور بلند تر خیالات خدا کے بندے کو اپنی ہستی کے احاطے اور مکمل مرکز تک پہنچنے کے لئے حوصلہ افزائی دیتے ہیں۔

7۔ 4-30:517

الٰہی محبت اپنے خود کے خیالات کو برکت دیتا ہے، اور انہیں بڑھنے، اُس کی قوت کو ظاہر کرنے کا موجب بنتا ہے۔ انسان مٹی جوتنے کے لئے پیدا نہیں کیا گیا۔ اُس کا پیدائشی حق محکومی نہیں حکمرانی ہے۔ وہ زمین اور آسمان پر عقیدے کا حاکم ہے، جو خود صرف اپنے خالق کے ماتحت ہے۔ یہ ہستی کی سائنس ہے۔

8۔ 12-10،6-2:444

کسی طریقے سے، جلد یا بدیر، سب مادیت میں برتری کی جانب بڑھتے ہیں، اور تکالیف اکثر اس بلندی کا الٰہی کار گزار بنتا ہے۔ ''سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں،'' یہ کلام کا دعویٰ ہے۔

وہ جو اُس پر بھروسہ رکھتے ہیں قدم بہ قدم یہ جانیں گے کہ ''خدا ہماری پناہ اور قوت ہے۔ مصیبت میں مستعد مددگار۔''

9۔ 17-11:22

''اپنی نجات کے کام کرتے جائیں''، یہ زندگی اور محبت کا مطالبہ ہے، کیونکہ یہاں پہنچنے کے لئے خدا آپ کے ساتھ کام کرتا ہے۔ ''قائم رہو جب تک کہ میں نہ آؤں!'' اپنے اجر کا انتظار کریں، اور ''نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں۔'' اگر آپ کی کوششیں خوف و ہراس کی مشکلات میں گھری ہیں، اور آپ کو موجودہ کوئی اجر نہیں مل رہا، واپس غلطی پر مت جائیں، اور نہ ہی اس دوڑ میں کاہل ہو جائیں۔

10۔ 254:19(دی)۔23

۔۔۔انسانی خودی کو انجیلی تبلیغ ملنی چاہئے۔ آج خدا ہم سے اِس کام کو قبول کرنے کا اور جلدی سے عملی طور پر مادی کو ترک کرنے اور روحانی پر عمل کرنے کا مطالبہ کرتا ہے جس سے بیرونی اور اصلی کا تعین ہوتا ہے۔

11۔ 183:21۔25

الٰہی عقل بجا طور پر انسان کی مکمل فرمانبرداری، پیار اور طاقت کا مطالبہ کرتی ہے۔ اس سے کم وفاداری کے لئے کوئی تحفظات نہیں رکھے جاتے۔ سچائی کی تابعداری انسان کو قوت اور طاقت فراہم کرتی ہے۔ غلطی کو سپردگی طاقت کی کمی کو بڑھا دیتی ہے۔

12۔ 202:15۔23

اِس سائنس کے بغیر سب کچھ قابلِ تبدیل ہے؛ مگر لافانی انسان، اپنی ہستی کے الٰہی اصول، یعنی خدا کے ساتھ ہم آہنگی میں، نہ گناہ کرتا، دُکھ اُٹھاتا ہے اور نہ مرتا ہے۔ تب ہماری زیارت کے ایام ختم ہونے کی بجائے بڑھ جائیں گے جب خدا کی بادشاہی زمین پر آتی ہے؛ کیونکہ حقیقی راہ موت کی بجائے زندگی کی جانب لے جاتی ہے؛ اور زمینی تجربہ غلطی کی محدودیت اور سچائی کی اُن محدود خصوصیات کو ظاہر کرتا ہے جن میں خدا انسان کو ساری زمین پر اختیار عطا کرتا ہے۔

13۔ 571:15۔19

ہر دور اور ہر حال میں، بدی پر اچھائی کے ساتھ قابو پائیں۔ خود کو جانیں تو خدا بدی پر فتح مندی کے لئے حکمت اور موقع فراہم کرے گا۔ محبت کے لباس میں ملبوس ہوں، تو انسانی نفرت آپ تک پہنچ نہیں سکتی۔

14۔ 15-10:452

جب پرانے ہو رہے ہوں تو آپ کو نئے پہننے سے خوفزدہ نہیں ہونا چاہئے۔ آپ کی پیش قدمی حسد کو اُکسا سکتی ہے، مگر یہ احترام کو بھی اپنی طرف کھینچے گی۔ جب غلطی آپ کا سامنا کرتی ہے، تو اُس ملامت یا وضاحت کو نظر انداز مت کریں جو غلطی کو نیست کرتی ہے۔ ماسوائے اِسے صاف کرنے کی کوشش میں، غیر اخلاقی ماحول پیدا نہ کریں۔

15۔ 7-4:261

برداشت، اچھائی اور سچائی کو مضبوطی سے تھام لیں تو آپ انہیں اپنے خیالات کے قبضے کے تناسب سے انہیں اپنے تجربات میں لائیں گے۔

16۔ 18-14:451

انسان اُسی جانب رواں رہتا ہے جہاں اُس کی نظر ہوتی ہو، اور جہاں اُس کا خزانہ ہو وہیں اُس کا دل بھی لگا رہتا ہے۔ اگر ہماری امیدیں اور احساس روحانی ہیں، تو وہ اوپر سے آتے ہیں نیچے سے نہیں، اور وہ ماضی کی طرح روح کے پھل پیدا کرتے ہیں۔

17۔ 14-9:21

اگر شاگرد روحانی طور پر ترقی کر رہا ہے، تو وہ داخل ہونے کی جدجہد کر رہا ہے۔ وہ مادی حِس سے دور ہونے کی مسلسل کوشش کر رہا ہے اور روح کی ناقابل تسخیر چیزوں کا متلاشی ہے۔ اگر ایماندار ہے تو وہ ایمانداری سے ہی آغاز کرے گا اور آئے دن درست سمت پائے گا جب تک کہ وہ آخر کار شادمانی کے ساتھ اپنا سفر مکمل نہیں کر لیتا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

18۔ 8-6:453

جب تک فتح یابی ناقابل تسخیر سچائی کے ساتھ موجود نہیں ہوتی طالب علموں کے ذہنوں میں غلط اور صحیح، سچائی اور غلطی گتھم گتھا رہیں گے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی

اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔